آئی جی سندھ کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں اجلاس۔

کراچی 06 اگست 2015ء:۔ انسپکٹر جنرل پولیس سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ ایک اجلاس میں ملٹری کورٹس کو منتقل کیے جانے کے حوالے سے مقدمات کا کیس ٹو کیس جائزہ لیا گیا۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ اے ڈی خواجہ، ایڈیشنل آئی جی کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی، زونل ڈی آئی جیز کراچی، تمام ایس ایس پیز انویسٹی گیشن کراچی، اے آئی جی آپریشنز سندھ و دیگر سینیئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملٹری کورٹس کو بھیجے جانے کے حوالے سے پہلے سے زیرِ غور جملہ کیسز کا ازسرِ نو جائزہ لیا جائے اور باریک بینی سے تمام تر تفصیلات کی مکمل جانچ پڑتال اور میرٹ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حتمی فہرست تیار کی جائے۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ ملٹری کورٹس کو منتقل کیے جانے والے مقدمات کی فہرستوں کے سلسلے میں سندھ پولیس رینج کے تمام ڈی آئی جیز کو احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔ تاکہ دیگر پولیس رینج کے مقدمات کو بھی حتمی فہرست کا حصہ بنایا جاسکے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

کراچی آپریشن کی کارکردگی رپورٹ آئی جی سندھ کو پیش کردی گئی۔

کراچی 05/اگست 2015ء: آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو جرائم اور دہشت گردی کے خلاف گذشتہ 23 ماہ سے جاری کراچی پولیس آپریشنز کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ پولیس کے 238 افسران اور جوانوں نے شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کی خاطر اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ دیا جس میں ایس پی رینک کے 2، ڈی ایس پی رینک کے 5 پولیس افسران سمیت 06 انسپکٹرز، 28 سب انسپکٹرز، 29 اسسٹنٹ سب انسپکٹرز، 41 ہیڈ کانسٹیبلز اور 127 کانسٹیبلز شامل ہیں۔

آئی جی سندھ کو رپورٹ میں بتایا گیا کہ مورخہ 5 ستمبر 2013ء سے لے کر مورخہ 04 اگست 2015ء تک کراچی پولیس آپریشن میں مختلف علاقوں، مضافاتی بستیوں آبادیوں میں علاقہ گشت، اسنیپ چیکنگ، ناکہ بندی، پولیس پکٹنگ اور انٹیلی جنس کلیکشن وشیئرنگ کی بدولت مجموعی طور پر 61851 ملزمان گرفتار ہوئے جن کے قبضہ سے 15590 کی تعداد میں غیر قانونی اسلحہ اور بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد اور گولہ بارود برآمد ہوا۔

رپورٹ کے مطابق مجموعی گرفتاریوں میں قتل کے 1802، دہشت گردی کے 879، اغواء برائے تاوان کے 119، بھتہ خوری کے 528، ڈکیتی/رابریز کے 2775، اسلحہ ایکٹ کے 12053، منشیات ایکٹ کے 9669 ملزمان سمیت 9916 مفرور اور 719 اشتہاری ملزمان شامل ہیں۔ جبکہ مذکورہ دورانیئے میں دیگر جرائم میں ملوث گرفتار ملزمان کی تعداد 23391 رہی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گرفتار ملزمان سے 1571 ہینڈ گرنیڈز، 1422 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، 37 عدد خودکشی جیکٹس، 9 عدد آئی ای ڈیز، 18 ایل ایم جی، 397 کلاشنکوف/SMG، 14614 پستول/ریوالورز 311 رائفلیں اور 250 شاٹ گنز/ریپیٹرز برآمد ہوئے۔

رپورٹ میں بتایا گای کہ مذکورہ دورانیئے میں 3569 پولیس مقابلوں کے دوران 331 دہشت گرد، 38 اغواء کار، 10 بھتہ خور اور 806 ڈاکو ہلاک ہوئے جب کہ مختلف علاقوں سے ختم کیئے گئے جرائم پیشہ عناصر کے گروہوں کی تعداد 1834 رہی۔

آئی جی سندھ نے مذکورہ دورانیئے میں شہید ہونیوالے افسران اور جوانوں کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جرائم کے خلاف پولیس کی قربانیاں بے مثال اور ناقابل فراموش ہیں۔ اُنہوں نے ہدایات جاری کیں کہ جرائم کے خلاف جاری نیشنل ایکشن پلان کے تحت پولیس آپریشن کے جملہ اقدامات، حکمت عملی اور لائحہ عمل کو مزید ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔